سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾	قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ﴿١﴾
وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا	اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں
وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾	اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ﴿٢﴾
وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا	چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے
أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ	اپنی خواہشات کے ۔حالانکہ ہر معاملہ کو
مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾	ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ﴿٣﴾
وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ	اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں
مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾	جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ﴿٤﴾
حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ	ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾	مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ﴿٥﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ	پس رخ پھیر لو ان سے ۔جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا
إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾	ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ﴿٦﴾
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ	(اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ
مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ	اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں
جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾	منتشر ٹڈیاں ﴿٧﴾

مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِؕ	دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔
يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾	کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ﴿۸﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ	جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ
فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا	سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:
مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿۹﴾	یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ﴿۹﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ	آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں
مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾	مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ﴿۱۰﴾
فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ	سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے
بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ﴿۱۱﴾	موسلا دھار بارش کے لیے ﴿۱۱﴾
وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ	اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)
عَلٰٓى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ﴿۱۲﴾	پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ﴿۱۲﴾
وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰى ذَاتِ	اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو
اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍۙ ﴿۱۳﴾	تختوں اور کیلوں والی تھی ﴿۱۳﴾
تَجۡرِىۡ بِاَعۡيُنِنَا ۚ جَزَآءً	جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا
لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾	اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿۱۴﴾
وَلَقَدْ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً	اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی
فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۵﴾
فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں (میری تنبیہات؟ ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۷﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ	جھٹلایا تھا عاد نے سو (دیکھ لو) کیسا تھا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾	میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ﴿۱۸﴾
اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾	ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ﴿۱۹﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ	جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾	کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ﴿۲۰﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ﴿۲۱﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۲۲﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾	جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ﴿۲۳﴾
فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا	سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے
نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا	اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنیٰ یہ ہوں گے کہ ہم
لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾	بھٹک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ﴿۲۴﴾
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا	کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی ہم میں سے،
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿۲۵﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ	عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے
الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾	پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿۲۶﴾

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ	بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	سو انتظار کرو اور صبر کرو ﴿٢٧﴾
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ	اور خبردار کر دو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾	ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ﴿٢٨﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	آخر کار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾	اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ﴿٢٩﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات ﴿٣٠﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً	ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکہ
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾	سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ﴿٣١﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٣٢﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾	جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو ﴿٣٣﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا
إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾	سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ﴿٣٤﴾
نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي	اپنے فضلِ خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم
مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾	ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ﴿٣٥﴾
وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا	اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ	اور بلا شبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو
عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ	اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٧﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	اور یقیناً آیا ان کو صبح تڑکے ہی
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ﴿٣٨﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٤٠﴾
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾	اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ﴿٤١﴾
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ﴿٤٢﴾
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ﴿٤٣﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ﴿٤٤﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ﴿٤٥﴾
بَلِ السَّاعَةُ	بلکہ قیامت کی گھڑی ہی
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ	ان سے نمٹنے کا اصل وقتِ مقرر ہے اور وہ گھڑی ہو گی
اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾	بڑی آفت اور تلخ تر ﴿٤٦﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ	یقیناً یہ مجرم لوگ
فِي ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾	بہک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿٤٧﴾
يَوْمَ يُسْحَبُونَ	جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے
فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ	آگ میں اپنے منہ کے بل
ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	(اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزا جہنم کی لپیٹ کا ﴿٤٨﴾
إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے
بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	ایک تقدیر کے مطابق ﴿٤٩﴾
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَٰحِدَةٌ	اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم
كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا	اور بلاشبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں
أَشْيَاعَكُمْ	تم جیسے بہت سے گروہوں کو،
فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٥١﴾
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ	اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا
فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	درج ہے اعمال ناموں میں ﴿٥٢﴾
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	اور ہر چھوٹی بات اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾
إِنَّ الْمُتَّقِينَ	یقیناً متقی لوگ
فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾	ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں،
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ	سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے
مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾	جو بڑا صاحب اقتدار ہے ﴿٥٥﴾